السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں کہ آیت : {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا ط الخ} [الاعراف : ۲۰۴] [''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔''] کافروں کے بارے میں نازل ہوئی؟ (طارق ندیم ، اوکاڑوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا : {شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ ط [البقرة : ۱۸۵]} [''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔''] لِلنَّاسِ میں مؤمن و کافر سب شامل ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے : {تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا o} [الفرقان : ۱] [''تبرک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ اہل عالم کے لیے ڈرانے والا بن جائے۔''] میں بھی مؤمن و کافر سب شامل ہیں۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے۔ ابو موسیٰ اَشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰی وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيْرِ أَصَابَ أَرْضًا۔ إلی قوله : وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَی اللّٰهِ الَّذِيْ أُرْسِلْتُ بِهٖ۔)) [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت اور علم مجھے دے کر بھیجا ہے اس کی مثال تیز بارش کی سی ہے جو زمین پر برسے پھر صاف اور عمدہ زمین تو پانی کو جذب کر لیتی ہے اور بہت سا گھاس اور سبزہ اگاتی ہے جبکہ سخت زمین پانی کو روکتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے لوگ خود بھی پیتے ہیں اور جانوروں کو بھی سیراب کرتے ہیں اور اس کے ذریعے کھیتی باڑی بھی کرتے ہیں اور کچھ بارش ایسے حصے پر برسی جو صاف اور چٹیل میدان تھا وہ نہ تو پانی کو روکتا ہے اور نہ ہی سبزہ اگاتا ہے پس یہی مثال اس شخص کی ہے جس نے اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کی اور جو تعلیمات دے کر اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے ان سے اسے فائدہ ہوا یعنی اس نے خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ اور یہی اس شخص کی مثال ہے جس نے سر تک نہ اٹھایا اور اللہ کی ہدایت کو جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں قبول نہ کیا۔''] 1 اس حدیث میں مذکور علم وہدی میں قرآنِ مجید اور سنت وحدیث دونوں شامل ہیں تو ثابت ہوا قرآنِ مجید اور سنت وحدیث والی بارش مؤمن و کافر سب کے لیے ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے واضح ہے تو ثابت ہوا آیت : {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ ط الخ} [الاعراف : ۲۰۴] اور پورا قرآنِ مجید نیز ساری کی ساری سنت وحدیث مؤمن و کافر سب کے لیے نازل ہوئے ہیں۔

سوال میں تو لکھا ہے : ''کسی صحیح حدیث سے ثابت کریں۔'' الخ، جب کہ اس مطلوب کو قرآنِ مجید سے بھی ثابت کر دیا گیا ہے اور صحیح حدیث سے بھی۔ والحمد للہ علی ذلک۔

باقی آیت : {وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ ط الخ} [الاعراف : ۲۰۴] میں قراءت قرآن کے وقت استماع وانصات کا حکم ہے اس آیت کریمہ کی قراءت قرآن کے وقت سرًا بھی قرآن وغیرہ نہ پڑھنے پر دلالت نہیں ہے نہ مطابقةً، نہ ہی تضمناً اور نہ ہی التزاماً۔ خواہ وہ مومنوں کے بارہ میں ہو خواہ کافروں کے بارہ میں ہو خواہ دونوں کے بارہ میں ہو۔ ہمارے نزدیک یہ آیت کریمہ بلکہ قرآنِ مجید کی تمام آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام سنن واحادیث مؤمنوں اور کافروں دونوں کے لیے نازل ہوئی ہیں، جیسا کہ دلائل سے ثابت کیا جا چکا ہے۔ ۱۴۲۳/۳/۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 724

محدث فتویٰ